صفحہ 817 - 816

تفسیر دُرِّ منثور مترجم

جلد دوم

تالیف

امام جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر السیوطی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ

ترجمہ متن قرآن

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

سید محمد اقبال شاہ ۰ محمد بوستان ۰ محمد انور مگھالوی

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

WWW.NAFSEISLAM.COM

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ۔ کراچی ۰ پاکستان

يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾

"اے رسول! پہنچا دیجئے جو اتارا گیا آپ کی طرف آپ کے پروردگار کی جانب سے اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو نہیں پہنچایا آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام اور اللہ تعالیٰ بچائے گا آپ کو لوگوں (کے شر) سے یقیناً اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا کافروں کی قوم کو"۔

امام ابوالشیخ نے حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے

۱۔ مسند امام احمد، جلد 4، صفحہ 160، دار صادر بیروت

WWW.NAFSEISLAM.COM

رسالت کے ساتھ مبعوث کیا۔ میں تنگ پڑ گیا، مجھے علم ہو گیا کہ لوگ میری تکذیب کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے تنبیہ کی کہ میں تبلیغ کروں ورنہ وہ مجھے عذاب دے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا۔

امام عبد بن حمید، ابن جریر، ابن ابی حاتم اور ابو الشیخ نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ تو حضور ﷺ نے عرض کی اے میرے رب میں تو اکیلا ہوں، میں کیا کروں جبکہ تمام لوگ میرے خلاف متفق ہیں؟ تو یہ آیت نازل ہوئی (1)۔

امام ابن ابی حاتم، ابن مردویہ اور ابن عساکر نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ یہ آیت حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کے متعلق غدیر خم کے روز رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی۔

امام ابن مردویہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں یوں پڑھتے (يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ اَنَّ عَلِيًّا مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ) کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ مومنوں کے مولیٰ ہیں۔

امام ابن ابی حاتم نے حضرت عنترہ رحمہ اللہ سے روایت نقل کی ہے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز بھی ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے لوگوں پر ظاہر نہ کیا ہو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا تم یہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پھر یہ آیت پڑھی پھر کہا اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ نے ہمیں آباد میں اجارہ کا وارث نہیں بنایا۔

امام ابن مردویہ اور ضیاء نے مختارہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کی گئی کہ آپ پر آسمان سے کون سی سخت ترین آیت نازل ہوئی۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا میں حج کے موقع پر منی میں تھا۔ عرب کے مشرک اور دوسرے لوگ حج میں جمع تھے۔ حضرت جبرئیل امین آئے اور یہ آیت پڑھ کر سنائی۔ میں گھاٹی میں کھڑا ہو گیا۔ میں نے ندا دی اے لوگو کون میری اس بات میں مدد کرے گا کہ میں اپنے رب کا پیغام پہنچاؤں جبکہ تمہارے لئے جنت ہوگی، اے لوگو لا الہ الا اللہ کہو، میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں، تم کامیاب ہو جاؤ گے اور تمہارے لئے جنت ہوگی۔ فرمایا مردوں، عورتوں اور بچوں میں سے کوئی بھی ایسا شخص نہ تھا جو میری طرف مٹی اور پتھر نہیں پھینک رہا تھا۔ وہ میرے چہرے پر تھوکتے اور کہتے جھوٹا ہے بے دین ہے۔ ایک آدمی میرے سامنے آیا، اس نے کہا اے محمد تو ان کے بارے میں ویسی ہی دعا کر جس طرح نوح علیہ السلام نے قوم کے لئے ہلاکت کی دعا کی تھی۔ تو نبی کریم ﷺ نے یوں دعا کی اے اللہ میری قوم کو ہدایت دے کیونکہ یہ نہیں جانتے، ان کے خلاف میری مدد کر کہ تیری اطاعت میں یہ میری بات سنیں۔ آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے، آپ ﷺ کو ان سے بچایا اور لوگوں کو آپ ﷺ سے دور کیا۔ اعمش نے کہا اسی بات پر بنو عباس فخر کیا کرتے تھے اور کہتے ان کے بارے میں یہ آیت اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ (القصص: 56) نازل ہوئی۔ نبی کریم ﷺ نے ابو طالب کے ایمان کو چاہا جبکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عباس کے ایمان کو چاہا۔

1۔ تفسیر طبری، زیر آیت ہذا، جلد 6، صفحہ 365، دار احیاء التراث العربی بیروت

WWW.NAFSEISLAM.COM